تکبر اور بہادری میں کیا فرق ہے؟

صحیح مسلم میں سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے کسی شخص نے سوال کیا، "مجھے اچھا لباس پسند ہے۔ کیا یہ تکبر ہے؟" آپ نے فرمایا، "اللہ حسن والا ہے اور وہ خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ تکبر تو یہ ہے کہ انسان دوسروں کو حقیر سمجھے اور جب اس کے سامنے حق پیش کیا جائے تو تو اسے قبول کرنے سے انکار کر دے۔"

> کسی عظیم کامیاب شخص نے کبھی یہ شکوہ نہیں کیا کہ مجھے مواقع دستیاب نہیں ہوئے۔ رالف والڈو ایمرسن

بہادری اس سے بالکل مختلف ایک چیز ہے۔ بہادری یہ ہے کہ انسان حق بات کی سربلندی کے لئے کھڑا ہو۔ اس میں نتائج اور حقیقتوں کا سامنا کرنے کا حوصلہ ہو۔ وہ حق بات پر اس طرح ڈٹ جائے کہ پھر کسی کی ملامت کی پرواہ نہ کرے۔ حق بات کے لئے جہاں اسے رسک لینا پڑے وہ اس سے اجتناب نہ کرے۔ وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان نہ ہو، حقائق کا سامنا کرنے سے نہ ڈرے اور گھٹ گھٹ کر جینے کی بجائے ایک باوقار زندگی گزارنے کی جدوجہد کرے۔

تکبر ایک منفی صفت ہے اور بہادری ایک مثبت صفت۔ ایسا ضرور ہوتا ہے کہ ایک بہادر شخص بعض اوقات تکبر کا شکار ہو جاتا ہے۔ تکبر سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ انسان ہمیشہ اپنی حیثیت کو پہچانے اور اپنے رب کے سامنے جھکا ہوا رہے۔ اپنی خامیوں پر نظر رکھے۔ دوسروں کی مدد کرے اور ان کی خوبیوں کو اجاگر کرنے کی کوشش کرے۔ حق بات جب بھی اس کے سامنے آئے وہ اسے قبول کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہ کرے۔ اعتراف کی صلاحیت بذات خود بہادری ہے۔

(مصنف: محمد مبشر نذیر)

> ایڈورٹائزنگ کا اخلاقی پہلو سے ایک جائزہ۔ ایڈورٹائزنگ تخلیقی ذہنوں کا میدان ہے۔ کیا اس میدان کو بھی اخلاقی آلائشوں سے پاک کیا جانا ضروری ہے؟ موجودہ دور کی ایڈورٹائزنگ اور پروموشن اسکیموں میں کیا خرابیاں پائی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ کے طالب علموں کے لئے ایک مفید تحریر۔

تعمیر شخصیت پر مزید تحریروں کا مطالعہ کرنے کے لئے www.mubashirnazir.org پر وزٹ کیجیے۔

اگر آپ کو یہ تحریر پسند آئی ہے تو اس کا لنک دوسرے دوستوں کو بھی بھیجیے۔ اپنے سوالات، تاثرات اور تنقید کے لئے بلاتکلف ای میل کیجیے۔mubashirnazir100@gmail.com

غور فرمائیے!

- تکبر اور بہادری میں بنیادی فرق بیان کیجیے۔
- تکبر ایک منفی صفت ہے اور شجاعت مثبت صفت۔ تبصرہ کیجیے۔

اپنے جوابات بذریعہ ای میل ارسال کیجیے تاکہ انہیں اس ویب پیج پر شائع کیا جا سکے۔